بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۲

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	شعبان ۱۳۸۸ھ ۱۲ نبوت ۱۳۴۷ ہش ۱۲ نومبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۵۵

بے پناہ قومی جذبہ کی آئینہ دار پُرشکوہ و پُروقار روایات کے ساتھ

ربوہ میں نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ کے عظیم الشان مقابلے شروع ہو گئے

جناب سید قاسم رضوی کمشنر سرگودھا ڈویژن نے خدائے رحمٰن و رحیم کا نام لے کر

چیمپئن شپ کے افتتاح کا اعلان فرمایا

نامور قومی ٹیموں، ملک گیر شہرت کے حامل کھلاڑیوں و باسکٹ بال کے سربرآوردہ حضرات کی شرکت

افتتاحی میچ میں پاکستان آرمی اور پاکستان ایئر فورس کی ٹیموں کے مابین زبردست مقابلہ

ربوہ ۱۱ نومبر - کل ۱۰ نومبر بروز اتوار بے پناہ قومی جذبہ کی آئینہ دار پُرشکوہ و پُروقار روایات کے ساتھ ربوہ میں پندرھویں نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ کے عظیم الشان مقابلے تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کورٹس میں شروع ہو گئے۔ محترم جناب سید محمد قاسم رضوی پریذیڈنٹ سرگودھا ڈویژن امیچور باسکٹ بال ایسوسی ایشن و کمشنر سرگودھا ڈویژن نے ساڑھے تین بجے سہ پہر ایک شایانِ شان و پُروقار تقریب میں خدائے رحمٰن و رحیم کا نام لے کر چیمپئن شپ کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔ اس افتتاحی تقریب میں نامور قومی اور ڈویژنل ٹیموں، ملک گیر شہرت کے حامل کھلاڑیوں اور باسکٹ بال کے سربرآوردہ حضرات کے علاوہ جناب ہمایوں فیض رسول صاحب ڈپٹی کمشنر جھنگ، جناب شیخ محمد اکرم صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سرگودھا رینج، ایئر کموڈور ظفر چوہدری صاحب، تحصیل چنیوٹ کے مقامی حکام نیز محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور صدر انجمن احمدیہ اور انجمن احمدیہ تحریک جدید کے متعدد ناظر و وکلاء صاحبان نے بھی شرکت فرمائی۔

افتتاحی میچ میں ملک کی دو نامور ٹیموں پاکستان آرمی اور پاکستان ایئر فورس کے درمیان جان توڑ کر مقابلہ ہوا۔ جس میں آرمی کا پلہ بھاری رہا۔ دونوں ٹیموں نے بہت بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ کر کے خوب داد وصول کی۔ اگرچہ ایئر فورس کی ٹیم میدان نہ مار سکی لیکن میچ کا سب سے زیادہ انفرادی سکور اس ٹیم کے ہی نامور کھلاڑی بشیر کا رہا جس نے ۲۳ سکور کیے۔

محترم کمشنر صاحب کی تشریف آوری

محترم جناب سید محمد قاسم رضوی صاحب کمشنر سرگودھا ڈویژن ساڑھے تین بجے سہ پہر بذریعہ موٹر کار سرگودھا سے ربوہ تشریف لائے باسکٹ بال کورٹس کے صدر دروازہ پر پندرھویں نیشنل چیمپئن شپ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، پاکستان امیچور باسکٹ بال فیڈریشن اور سرگودھا ڈویژن امیچور باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے بعض عہدہ داران اور نیشنل ٹیم کی سلیکشن کمیٹی کے ممبران نے محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چیئرمین سرگودھا ڈویژن امیچور باسکٹ بال ایسوسی ایشن اور محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن کی زیر سرکردگی آپ کا استقبال کیا۔ ان سب حضرات سے تعارف کے بعد محترم کمشنر صاحب ان کی معیت میں باسکٹ بال کورٹس میں جو پاکستان کے

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

39

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۱ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو ضعف کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ تاہم طبیعت پہلے کی نسبت کسی قدر بہتر ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۵ اخاء ۱۳۴۷ ہش کے خطبہ جمعہ میں چندہ تحریک دفتر دوم کی تمام تر ذمہ واری مجلس انصار اللہ پر ڈالی ہے۔ اس کام کو بصورت احسن سرانجام دینے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کی مرکزی قیادتوں میں "قیادت تحریک جدید" کا اضافہ فرمایا ہے۔ اور قائد ۳۱ فتح ۱۳۴۷ ہش تک مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب کو مقرر فرمایا ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مکرم عبد السمیع خان صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے والد چوہدری عبد الرحیم خان صاحب کاٹھ گڑھی آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کئی روز سے بعارضہ بندش پیشاب بیمار ہیں و فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اب ان کا میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوگا۔ احباب ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن

آج ربوہ پہنچ رہے ہیں

ربوہ ۱۱ نبوت۔ مکرم جناب بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن معہ اہل و عیال آج ۱۱ نبوت (نومبر) بروز پیر تین بجکر ۲۲ منٹ پر بذریعہ ریل کار ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ آپ انگلستان سے کراچی ہوتے ہوئے آج دس بجے صبح لائلپور پہنچیں گے۔ اور پھر وہاں سے بذریعہ ریل کار ربوہ آئیں گے۔

ریلوے سٹیشن پر وکالت تبشیر اور اہل ربوہ کی طرف سے آپ کا استقبال کیا جائے گا۔

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ نبوت ۱۳۴۷ ہش

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

آخر امریکہ جیسی طاقتور حکومت کو جھکنا ہی پڑا ہے۔ بے شک اس میں وقتی مصلحتوں کا دخل ہے۔ تاہم مصلحت بھی ایک بڑی طاقت ہے۔ یہاں تک کہ بے پناہ مادی طاقت کو شکست دے سکتی ہے۔ مصلحت خواہ اندرونی ہو یا بیرونی کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس سے یہ بھی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ کہ اگر مصلحت بھی ایک بڑی طاقت ہے اور اس سے بڑی اخلاقی طاقت ہو سکتی ہے بشرطیکہ انسان اخلاق کا پابند ہو۔ پھر اخلاق سے بڑھ کر حق کی طاقت ہوتی ہے جس کے پیچھے اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے بڑی طاقت کیا ہو سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ

یعنی اللہ تعالیٰ نے یہ لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

ترجمہ: وہ (لوگ) چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے چھوڑے گا۔ خواہ کافر (لوگ) کتنا ہی ناپسند کریں۔ وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ اسلام کو رجائیت کا سبق دیا ہے اور ان کی ڈھارس بندھائی ہے کہ جو دین اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے پسند کیا ہے۔ جو تعلیم اور رسول کی پیروی کے لئے تم کو تاکید کی گئی ہے۔ موجودہ وقت میں خواہ تم پر کتنی ہی مصیبتیں آئی ہوں۔ دشمن کفار خواہ کتنی ہی طاقت رکھتے ہوں۔ خواہ تم پر کتنا ہی ابتلا مسلط ہوں۔ آخر میں تمہاری ہی فتح ہوگی۔ البتہ تم کو آخر تک صبر اور ہمت سے کام لینا چاہیئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسی جگہ یہ بھی فرمایا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝

ترجمہ۔ اے مومنو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچائے گی (وہ تجارت یہ ہے کہ) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے رستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے (تمہارے ایسا کرنے پر) وہ تمہارے گناہوں کو معاف کرے گا۔ اور تم کو ان جنتوں میں داخل کرے گا۔ جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں کے پاک مکانوں میں (تم کو رکھے گا) یہ بڑی کامیابی ہے (جو وہ تم کو دے گا) اس کے علاوہ ایک اور چیز بھی ہے۔ جس کو تم بہت چاہتے ہو۔ وہ اللہ (تعالیٰ) کی تائید ہے اور ایک جلدی حاصل ہونے والی فتح ہے۔ اور مومنوں کو بشارت دے دے (کہ ان کو ایک اور جلد حاصل ہونے والی فتح بھی ملے گی) اے مومنو! تم اللہ (یعنی اس کے دین) کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسےٰ ابن مریم نے جب حواریوں سے کہا کہ خدا کیطرف (قریب لے جانے والے) کاموں میں میرا کون مددگار ہے تو وہ بولے کہ ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ پس بنی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لے آیا۔ اور ایک گروہ نے انکار کر دیا۔ جس پر ہم نے مومنوں کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی اور مومن غالب آ گئے۔

ان تمام آیات میں اللہ تعالیٰ نے وہ نسخہ جو ایک زوال زدہ قوم کو ازسرِنو پاؤں پر کھڑا کر سکتا ہے۔ اور اس نسخہ کے استعمال سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ صاف صاف لفظوں میں بتا دیئے ہیں بلکہ آخر میں مسیح ابن مریم اور اس کے حواریوں کے ذکر سے ایک مثال بھی بیان کر دی ہے کہ جب موسوی دین کے ماننے والے نکبت میں گرفتار ہو گئے تھے۔ تو ہم نے اللہ تعالیٰ کے دین کو ماننے والوں کو جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ذریعہ از سرِنو دیندار بن گئے تھے کس طرح نہ ماننے والوں پر فتح دی اور ان پر انہیں غالب کر دیا۔

اللہ تعالیٰ کے ان فرمودات سے واضح ہو جاتا ہے کہ اسلام ایک رجائی دین ہے۔ اس میں قنوطیت کا شائبہ بھی نہیں ہے۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ مسلمان دین پر کماحقہ عامل ہوں تو یقیناً آخر میں وہ باطل طاقتوں پر خواہ ان کی مادی قوت کتنی بھی بڑھی ہوئی کیوں نہ ہو غالب آ جائیں گے۔

حقیقی اسلام یعنی احمدیت کی ترقی کا راز یہی ہے کہ اسلام کی اس تعلیم کے مطابق احمدیوں کے دلوں میں یہ یقین راسخ ہو چکا ہے کہ آخر کار دنیا میں اسلام ہی غالب آئے گا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"اگر تم صدق دل ہو کر اس (خدا) کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا"

(الوصیت صلا)

قطعہ

اے عقلمند عقل کرے تو تو دیکھ لے
تو آپ اک ثبوت ہے اس کے وجود کا
تنویر جس کو آپ نے سمجھا ہے زندگی
یہ صرف ایک ناز ہے اس کی نمود کا

تنویر

ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

۶۵

پریس میں بعض اہم باتوں کی اشاعت - ایک معزز تعلیمیافتہ دوست کا قبولِ اسلام

(مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج ہالینڈ مشن)

(آخری قسط)

پریس میں بعض اہم باتوں کی اشاعت

پریس میں ہمارے پبلک جلسہ کا اعلان شائع ہوا۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن والوں نے بھی بعض پروگراموں کے سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعلق قائم کیا۔ ہماری طرف سے انہیں ضروری معلومات اور لٹریچر دیا گیا۔

یہاں کے اخبارات نے بعض اہم خبریں ریفارمڈ چرچ کے بارہ میں جلی سُرخیوں کے تحت شائع کی ہیں جو احباب کے علم کے لئے درج ذیل کی جاتی ہیں۔ ان خبروں میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۵۸ء سے لے کر اب تک پچاس ہزار اشخاص نے چرچ کو خیرباد کہا اور صرف ۱۹۶۷ء میں سات ہزار لوگ چرچ سے علیحدہ ہوئے۔

یاد رہے کہ چند سالوں سے ریفارمڈ چرچ نے اپنی مجالس میں بڑی فراخ دلی کے ساتھ ہمیں بلوا کر اسلام پر تقاریر کروائی ہیں بلکہ گزشتہ سال تو ان کے چرچوں میں سروس کے دوران بھی تقریروں کا موقع ملتا رہا۔ پہلے پادری صاحب تقریر کرتے اور اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرتے اور ساتھ ساتھ اسلام پر بھی اپنے علم کے مطابق کچھ بیان کر کے اس کا مقابلہ عیسائی تعلیمات سے کرتے۔ پھر ہمیں موقع دیا جاتا کہ ہم بھی اسلام پر تقریر کر کے لوگوں کو اسلامی تعلیمات سے آگاہ کریں چنانچہ ہم بھی اسلامی تعلیمات کے بیان کرنے کے ساتھ ساتھ عیسائی تعلیمات کے ناپختہ ہونے کی نشان دہی کر دیتے۔ پچھلے سال بفضلہ تعالےٰ خاکسار کو وسطی ہالینڈ میں ایک چرچ میں اتوار کی سروس میں تقریر کا موقع ملا۔ جہاں پانچ صد سے زیادہ لوگ موجود تھے۔ پادری صاحب کہنے لگے کہ اسلام کی تقریر کا پروگرام رکھنے سے آج حاضری کافی بڑھ گئی ہے۔ پادری صاحب نے پہلے تقریر کی اور اسی دوران میں بعض باتیں اسلام کے بارہ میں ایسے رنگ میں بیان کیں کہ لوگوں پر ان کا بُرا اثر پڑ سکتا تھا۔

خاک رنے پہلے تو اس خانہ تثلیث میں باوازِ بلند قرآن کریم کی تلاوت کر کے خدائے واحد کا نام بلند کیا اور پھر ارکانِ اسلام اور ان کی تشریح بیان کرتے وقت اذان دے کر بتائی۔ پھر اسلامی تعلیمات کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے اسلام کے مقابلہ میں عیسائی تعلیمات کا ناپختہ اور نامکمل ہونے کی طرف بھی اشارہ کیا اور بائیبل کے اصل حوالہ جات پیش کئے۔

ان ایام میں پریس میں ریفارمڈ چرچ کے متعلق بعض اہم رپورٹیں شائع ہوئی ہیں۔ احباب کے ازدیادِ علم کے لئے ان کے چند اقتباسات یہاں پر دئے جاتے ہیں۔

(۱) ہیگ شہر کے اعلےٰ طبقہ میں مقبول روزنامہ HET VADERLAND اپنی اشاعت مؤرخہ ۲۷ جون ۱۹۶۸ء میں لکھتا ہے:-

"ہالینڈ کی پراٹسٹنٹ انجمن کی ہیگ شاخ نے بڑے غور کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ موسم گرما میں چرچ میں عبادت کرنا بند رکھا جائے۔ لہٰذا آئندہ سال سے مہینہ کے پہلے اتوار کی صبح کوئی عبادت نہیں ہوا کرے گی۔ یہ اہم فیصلہ ہیگ شہر کی پراٹسٹنٹ انجمن کی مرکزی کمیٹی کو لوگوں کی چرچ آنے میں غیر معمولی کمی کے باعث کرنا پڑا ہے۔

عبادت کے اجتماعات حسب اوقات فری مین سوسائٹی کے ہال میں منعقد کئے جاتے ہیں۔ آخری عبادت کے اجتماع میں جبکہ ایک مہمان پادری نے امامت کے فرائض سرانجام دئے صرف انیس آدمی حاضر تھے۔

اس شاخ کے چرچ کے پادری D.S. JACOB نے امامت کے منصب سے استعفیٰ دے دیا ہے۔"

یہی اخبار اپنی ایک دوسری اشاعت مؤرخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۸ء میں رقمطراز ہے:-

"ہیگ شہر کے ریفارمڈ چرچ کی انجمن نے اپنی حالیہ سالانہ رپورٹ ۱۹۶۷ء میں لکھا ہے کہ اس سال کے دوران ان کے ممبران میں سے سات ہزار آدمی چلے گئے ہیں۔"

اخبار نے مزید لکھا کہ

"۱۹۶۸ء میں جبکہ ۱۹۵۸ء سے لے کر ۱۹۶۸ء تک کے عرصہ کی رپورٹ مرتب کرتے وقت اس عرصہ میں چرچ چھوڑ کر جانے والوں کا جائزہ تیار کیا جائے گا تو یہ واضح ہو جائے گا کہ اس عرصہ میں چرچ سے علیحدہ ہونے والوں کی تعداد پچاس ہزار ہو چکی ہے۔"

ایک دوسرا آزاد خیال عیسائی حلقہ کا اخبار "ZWINGLI" اپنی اشاعت مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۸ء میں لکھتا ہے:-

"کیا پچاس سال بعد ایک بھی چرچ باقی رہ جائے گا؟"

نیز ایک پراٹسٹنٹ مناد DS. Van Woerden کے ایک مضمون کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ پادری صاحب نے لکھا ہے کہ

"ان حالات کو دیکھتے ہوئے جو روزانہ میرے اردگرد واقع ہو رہے ہیں مَیں علیٰ وجہ البصیرت یہ کہہ سکتا ہوں کہ جہاں جہاں عیسائی مناد اور انجمنیں پرانی ڈگر پر گامزن ہیں چرچ ڈگمگاتا ہوا نظر آ رہا ہے اور ڈگمگانے کا یہ سلسلہ تیز رفتاری سے بڑھتا جا رہا ہے۔"

ان حالات کو پڑھ کر اور ان بیانات کو دیکھ کر جو خود عیسائی حلقوں کی طرف سے شائع کئے جا رہے ہیں یہ بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عیسائیت کے زوال کے متعلق پیشگوئی پوری ہو رہی ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

بیماروں کی تیمارداری

ہیگ شہر کے بعض ہسپتالوں سے اطلاع ملنے پر کہ وہاں پر بعض مسلمان بیمار ہیں مشن کی طرف سے ان کے مطالعہ کے لئے لٹریچر عربی۔ ڈچ اور ترکی زبان میں بھجوایا جاتا رہا۔ اور بعض جگہ خود جا کر تیمارداری کی گئی۔

محکمہ تعلیم کے میوزیم میں قرآنی قطعات

محکمہ تعلیم کے زیرِ انتظام ہیگ شہر کے ایک میوزیم کے ڈائریکٹر صاحب مشن ہاؤس آئے۔ آپ نے ان متعدد مختلف طلبہ کی راہنمائی کے لئے جو سارا سال اس میوزیم میں تعلیم و تدریس کی غرض سے آتے رہتے ہیں۔ قرآن کریم کی آیات کے قطعات کی درخواست کی تاکہ طلبہ کو قرآن کریم کی طرزِ تحریر اور آیات سے متعارف کرایا جا سکے چنانچہ مشن کی طرف سے نہایت خوشخط لکھے ہوئے قیمتی قطعات مہیا کئے گئے جو مسجد کی طرف سے تحفہ کے طور پر ڈائریکٹر صاحب نے وصول کئے اور انہیں ترجمہ کے ساتھ اپنے میوزیم میں دیواروں پر آویزاں کر دیا۔ اس کے ساتھ لوگوں کے تعارف کے لئے مسجد کا ایڈریس بھی تحریر ہے۔

نکاح :-

برادرم صلاح الدین صاحب نے ایک ترک اور ایک ڈچ خاتون کے مابین مسجد میں ایک نکاح کا اعلان کیا۔

وفات :-

Mrs. Azizah Walther جو ایک مخلص اور دیرینہ احمدی مسلم خاتون تھیں ۸۷ سال کی عمر میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ کا جنازہ ہالینڈ کے علاوہ لندن۔ ہمبرگ۔ سوئٹزرلینڈ اور سپین کے احمدیہ مشنوں میں بھی پڑھا گیا۔ مسجد ہالینڈ میں جنازہ جمعہ کے روز پڑھا گیا جنازہ سے قبل مکرم و محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ نے موقع کی مناسبت سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور مرحومہ کی نیکیوں اور خوبیوں کا ذکر کیا اور حاضرین کو توجہ دلائی کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ سب کو ایسے نیک نمونہ کی توفیق بخشے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ بخشے۔

مرحومہ کو مسجد سے بہت ہی لگاؤ تھا نرم اور خاموش طبیعت پائی تھی مسجد ہیگ میں محراب کی تزئین اور دیواروں

پر آیاتِ قرآنیہ کے قطعات انہیں کے لکھے ہوئے ہیں۔ رمضان کا مبارک مہینہ آتا تو روزانہ باقاعدہ شام کو درس قرآن کریم میں شمولیت کے لئے آتیں۔ بعض اوقات موسم ناقابلِ برداشت حد تک سرد ہوتا اور برف پڑ رہی ہوتی تھی مگر یہ روکیں مرحومہ کے شوقِ تعلیم القرآن کی راہ میں حائل نہ ہو سکیں۔ اور وہ پیرانہ سالی کے باوجود جوانوں کی طرح عین وقت پر مسجد پہنچ جایا کرتیں۔ قرآن کریم پر غور و خوض کا یہ نتیجہ تھا کہ خود بھی اچھے اچھے نکات قرآن کریم سے نکال کر بیان کیا کرتیں۔

صدقہ و زکوٰۃ کا بھی خیال رکھتی تھیں۔ ماہانہ چندہ کے علاوہ کئی دفعہ کچھ رقم آ کر دے جاتیں کہ یہ میری طرف سے صدقہ ہے۔ بعض اوقات آ کر کہتیں کہ آج میری ایک دعا قبول ہوئی ہے اس کے شکرانے میں یہ صدقہ کرتی ہوں۔ غرض بڑے اوصاف کی مالکہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہالینڈ مشن کو ان کی وفات سے جو نقصان پہنچا ہے اس کا تدارک فرما دے۔ آمین۔

بیعت:- ہالینڈ میں مقیم جناب ڈاکٹر DR. FÖLDESY صاحب جو فلاسفی کے پی۔ ایچ ڈی ہیں کافی عرصے سے زیرِ تبلیغ تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ اس عرصہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بذریعہ خط بیعت کر کے باقاعدہ جماعت میں شامل ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ۔

آپ کیتھولک عیسائی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور ہنگری کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے والد جنرل ZHLTAN ہنگری کی فوج میں جرنیل کے عہدہ پر فائز تھے۔ آپ نے اپنی تعلیم ہنگری میں ہی مکمل کی ہے۔ ۱۹۵۳ء میں جب ہنگری میں کمیونزم کا انقلاب آیا تو آپ ترکِ وطن کر کے ہالینڈ آ کر آباد ہو گئے اور پھر یہیں کے ہو رہے۔ ایک شام کو آپ کو مکرم و محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ کے ساتھ مشن ہاؤس میں کھانے پر مدعو کیا گیا تو آپ نے مکرم چوہدری صاحب موصوف سے ملاقات کی۔ گفتگو میں آپ اپنے قبولِ اسلام و احمدیت کے حالات سناتے رہے۔

الاسلام:- ہالینڈ میں اسلام پر نکلنے والا واحد مجلہ الاسلام سالہا سال سے اہتمام کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس عرصہ میں بھی باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا جس میں بہت سے مفید مضامین شائع کئے گئے۔ اس کے ذریعہ احباب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور آپ کے خطباتِ جمعہ کے خلاصہ جات سے مطلع کیا جاتا رہا۔ نیز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک مضمون کا قسطوار ڈچ ترجمہ شائع کیا گیا۔ نیز ہالینڈ مشن اور یورپ۔ امریکہ اور افریقہ کے مشنوں کی اہم خبریں شائع کی گئیں اور اسلام کے متعلق غلط باتیں لکھنے والوں کا جواب شائع کیا گیا۔

نمازِ جمعہ:- اس عرصہ میں نمازِ جمعہ باقاعدگی سے ہوتی رہی جس میں احباب جماعت کے علاوہ ترکی۔ مراکش انڈونیشیا اور ڈچ گیانا کے لوگ بھی شرکت کرتے رہے۔ خطبات میں تربیتی امور پر اظہارِ خیال کیا جاتا رہا۔

ہفتہ وار مجالس

ممبران ہر ہفتہ باقاعدگی سے مشن ہاؤس آتے رہے اور صبح دس بجے سے لے کر شام تک مختلف کاموں میں مصروف رہے۔ مسجد میں باجماعت نمازیں ادا کرنے کے علاوہ درس حدیث بھی دیا جاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ڈچ احمدی نوجوان کو اتنی تربیت دی جا چکی ہے کہ وہ اب نماز کی امامت کرا سکتا ہے اور خود بھی شوق اور التزام کے ساتھ پوری نمازیں پڑھتا ہے۔ نماز کے مفہوم اور عربی عبارت سے بخوبی واقف ہے۔

درس حدیث جو برادرم صلاح الدین خان صاحب کی نگرانی میں دیا جاتا رہا اس میں بھی ایک ڈچ تعلیم یافتہ احمدی کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی کتاب "چالیس جواہر پارے" سے احادیث کی تشریح ڈچ زبان میں حاضرین کے گوش گزار کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ چنانچہ وہ باقاعدگی سے درس دیتے ہیں۔ کسی مشکل امر کے پیش کرنے میں ان کی مدد کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں ممبران مل کر گاہے بگاہے مشن ہاؤس کے احاطہ میں وقارِ عمل بھی کرتے رہے۔

آخر میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہالینڈ مشن کے لئے اور اسلام اور احمدیت کی بیش از پیش ترقیات کے لئے دعا فرما کر ممنون فرما دیں۔ جزاکم اللہ۔

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ ہفتہ زیرِ رپورٹ ۲۳ تا ۳۱۔ اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۷ ہش چندہ مساجد کے سلسلہ میں ایک ہزار ایک سو اٹھتر روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے ہیں اور اتنی ہی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۳۱ اکتوبر تک اس سلسلہ میں کل وصولی چار لاکھ بہتر ہزار چار سو انیس روپے کی ہو چکی ہے۔ لیکن ایک بات قابلِ فکر ہے وہ یہ کہ ہفتہ زیرِ رپورٹ میں جو ایک ہزار ایک سو اٹھتر روپے کی رقم وصول ہوئی ہے اس میں سے نو سو نواسی روپے لجنات انگلستان کی طرف سے ہے گویا پاکستان کی لجنات کی طرف سے صرف ایک سو اسی روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ سارے پاکستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعتوں سے ایک ہفتہ میں اتنی کم وصولی حقیقت میں قابلِ فکر امر ہے۔ ممکن ہے کہ عہدہ داران کے سالانہ اجتماع پر آنے کی وجہ سے یہ کمی آ گئی ہو۔ بہرحال تمام لجنات کو پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ جلد از جلد بقیہ ساڑھے ستائیس ہزار کی رقم جو ہمارے ذمہ رہتی ہے اسے پورا کریں۔

زندہ جماعتوں کے لئے ہر دن جو چڑھتا ہے وہ نئی قربانیوں کا پیغام ان کے لئے لاتا ہے۔ آپ سب کو چاہیئے کہ جلد از جلد اپنے کئے ہوئے وعدوں کو پورا کریں تا یہ رقم جلد از جلد ادا ہو۔

یہ امر بھی قابلِ فکر ہے کہ وعدہ جات اور وصولی میں چوالیس ہزار روپے کا فرق ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک بہت بڑی تعداد بہنوں کی ایسی ہے جو وعدہ تو کر چکی ہیں لیکن ابھی تک ادائیگی کی طرف توجہ نہیں کی۔

پس ضرورت ہے کہ جہاں عہدہ داران لجنات اپنی اپنی لجنہ کا جائزہ لینے کے بعد نئے عزم سے ایک مہم وصولی کی جاری کر دیں وہاں خود ہماری بہنیں جو ابھی تک بقایادار ہیں بغیر یاددہانی اپنے وعدہ جات ادا کریں۔ جنہوں نے کسی مجبوری کے باعث ابھی تک وعدہ بھی نہیں لکھوایا وہ جلد چندہ ادا کر کے ثواب میں شامل ہوں۔ ثواب بھی اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ہی کے حصہ میں آتا ہے جنہوں نے استطاعت سے کم چندہ دیا ہے وہ کچھ اور دے کر مزید ثواب حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں دینے کی توفیق عطا کرے۔

امتحان ناصرات الاحمدیہ زیرِ انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۱۷ نومبر ۶۸ء بروز اتوار لجنہ اماء اللہ کے امتحان کے ساتھ ہی ناصرات الاحمدیہ کا بھی امتحان ہوگا اس کا نصاب مندرجہ ذیل ہے۔ پرچے بھجوائے جا رہے ہیں۔

بڑا گروپ:-

(۱) سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نصف آخر مصنفہ حضرت مصلح موعودؓ
(۲) نماز مترجم (۳) قرآن کریم کا دوسرا پارہ باترجمہ نصف آخر (۴) سواری پر بیٹھنے کی دعا۔ منزل پر پہنچنے کی دعا۔

چھوٹا گروپ:-

(۱) راہِ ایمان نصف آخر
(۲) چاند دیکھنے کی دعا
(۳) سورۃ اخلاص زبانی یاد کرنی
(۴) کلامِ محمود کی یہ نظم زبانی یاد کرنی "جو چال چلے ٹیڑھی جو بات کہی الٹی"۔
(۵) سورۃ الناس زبانی یاد کرنی۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی روداد

(۲)

تلقین عمل کا پروگرام

علماء و بزرگان سلسلہ کی تقاریر

یہ پروگرام ساڑھے چھ بجے شام زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل شروع ہوا۔ تلاوت عزیز مقصود الحق نے کی۔ اور نظم عزیز مرزا عبدالباسط نے پڑھی۔ بعدہٗ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے "وقف زندگی کی اہمیت اور واقفین زندگی کے شاندار کارنامے" کے موضوع پر بچوں سے خطاب فرمایا۔ آپ نے بچوں کو اپنی زندگیاں اسلام کی اشاعت کے لئے وقف کرنے کی تحریک کی ذاتی تجربات اور مشاہدات سے مثالیں دیتے ہوئے واضح کیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ مبلغین اور واقفین کے کاموں میں برکت ڈالتا ہے اور ان کی شہرت اور عزت قائم کرکے اُن سے دین کی عظیم خدمات انجام دلاتا ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد محترم مولانا [illegible] خان صاحب نسیم ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے "احمدی بچے اور صحت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ ساری دنیا میں تبلیغ و اشاعت اسلام کا عظیم الشان فریضہ انجام دینے کے لئے ہماری صحتوں کا معیار بہت بلند ہونا چاہیئے تا ہمارا جسم ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کر سکے اور ہماری جسمانی کمزوری خدا کے دین کی اشاعت میں روک نہ بن سکے۔ تیسری تقریر محترم شیخ خورشید احمد صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے "آپ کس طرح اچھے مضمون نگار بن سکتے ہیں" کے موضوع پر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ زمانہ تلوار نہیں قلم کا ہے۔ اس وقت ہر بات کا فیصلہ تحریر کے ذریعہ ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے لئے قلم کا حربہ عطا فرمایا ہے۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں۔ ع

سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے

پس احمدی بچوں کے لئے بہترین مضمون نگار بننا بہت ضروری ہے تا وہ اس ذریعہ سے اسلام کو دنیا پر غالب کر سکیں۔ آپ نے بتایا کہ مضمون لکھنا ایک محنت طلب کام ہے۔ اِدھر اُدھر سے مضمون نقل کرکے اپنے نام سے شائع کروا لینا کوئی چیز نہیں اصل چیز یہ ہے کہ محنت سے مطالعہ کرکے خود مضمون لکھا جائے اور بنیادی امر اس فن کے بارہ میں لکھنے کا شوق اور جذبہ ہے جو بچوں کو اپنے اندر پیدا کرنا چاہیئے۔ مکرم شیخ صاحب کی تقریر کے بعد صدر جلسہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے بچوں سے "احمدی بچوں کے اخلاق کیسے ہونے چاہئیں" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ قرآن کریم میں دو بچوں کا ذکر آتا ہے جنہوں نے اپنے آپ کو ہر قسم کی قربانی کے لئے پیش کر دیا۔ ایک حضرت لقمان علیہ السلام کے بچے کا ذکر اور دوسرا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ذکر۔ حضرت اسمٰعیلؑ نے اپنے والد کے مطالبۂ قربانی پر جس سعادتمندی سے رضامندی کا اظہار فرمایا۔ اس مقام پر پہنچنا کوئی معمولی بات نہیں۔ قربانی کی ایسی روح کا پیدا ہونا ایک مسلسل تربیت کا متقاضی ہے پس ہمارے بچوں کی ایسی عمدہ تربیت ہونی چاہیئے کہ وہ حضرت اسمٰعیلؑ جیسے اخلاق کے وارث ہوں اور قربانی کے ہر مطالبہ پر اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کریں۔ والدین کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کی تربیت کی بنیاد محبت اور پیار پر رکھیں اور احمدی بچوں کو بھی ان کا فرمانبردار ہونا چاہیئے علاوہ ازیں بچوں کو اخلاق حسنہ کا مالک نفع رساں شعار اور حاضر اور تیز دماغ اور مضبوط تن و توش کا مالک بننا چاہیئے۔ محترم مولوی صاحب کی تقریر کے بعد دعا ہوئی اور یہ پروگرام ختم ہوا۔

معلوماتی تصاویر کا پروگرام

تلقین عمل کے پروگرام کے مکمل ہونے پر اگلا پروگرام جو معلوماتی اور تبلیغی تصاویر پر مشتمل تھا۔ اطفال کے سامنے پیش کیا گیا۔ آج بھی یہ پروگرام محترم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ نے پیش فرمایا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اس پروگرام کے ساتھ دوسرے دن کے جملہ پروگرام اختتام پذیر ہوگئے اور اطفال کو شب بخیر کہا گیا

تیسرا دن - ۲۱ اخاء بروز اتوار

سالانہ اجتماع اطفال کے تیسرے دن کا آغاز علی الصبح بیداری اور باجماعت نماز فجر سے ہوا۔ نماز کے بعد درس حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم دیا گیا جو مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب منتظم عمومی نے دیا۔ آپ نے بخاری شریف کی پہلی حدیث اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے تشریح کے ساتھ بیان کی۔ درس کے بعد حفظ قرآن کریم اور بیت بازی کے مقابلے منعقد ہوئے۔ بیت بازی کے مقابلے میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سب کم سن بچوں کو سب سے زیادہ شعر یاد تھے ازاں بعد ناشتہ کے وقفہ کے بعد فائنل کُشتی مقابلوں کا پروگرام تھا۔ کبڈی کا فائنل اور فٹ بال فائنل کے میچ کھیلے گئے۔ کھیلیں ختم ہوئیں تو دس بجے عام معلومات کا مقابلہ شروع ہوا۔ یہ ایک قسم کا زبانی انٹرویو تھا جس میں بچوں سے جج صاحبان نے دینی اور عام معلومات کے سوالات دریافت کئے اور بچوں نے جوابات دئے ۱۱ بجے تک یہ مقابلہ جاری رہا اور اسکے ساتھ ہی اجتماع کے جملہ علمی اور ورزشی پروگرام تکمیل پذیر ہوگئے۔ اب اختتامی تقریب کے منعقد ہونے کا وقت تھا جس میں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی بچوں سے خطاب فرمانا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا محبت بھرا خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ٹھیک ۱۱ بجے اطفال کے مقام اجتماع میں تشریف لے آئے۔ مہتمم اطفال محترم رفیق احمد صاحب ثاقب اور اُن کے نائبین نے حضور کا آگے بڑھ کر استقبال کیا۔ اس موقعہ پر مجلس اطفال ربوہ کے اطفال کے ایک چاق و چوبند دستہ نے حضور کو سلامی دی اور شاندار پریڈ کا مظاہرہ کیا جس پر حضور نے اظہار خوشنودی فرمایا۔ بعدہٗ مہتمم اطفال اور منتظمین اطفال کے ساتھ حضور کا ایک گروپ فوٹو ہوا اور پھر حضور جلسہ گاہ کی طرف تشریف لائے حضور کے سٹیج پر جلوہ افروز ہوتے ہی تمام اطفال حضور کے اکرام میں کھڑے ہوگئے اور حضور کے کرسی پر متمکن ہونے پر نہایت خاموشی اور سکون سے بیٹھ گئے۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو عزیزم اقتدار احمد ربوہ نے کی۔ جس کے بعد عزیزم نعیم احمد طارق آف منگلا صاحب نے درثمین کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

حضور نے تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ

آپ بچے چونکہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شامل نہیں ہوتے اور جو باتیں میں وہاں کہتا رہا ہوں۔ وہ آپ سن نہیں سکتے۔ اس لئے بعض باتیں کہنے اور نصیحت کرنے کے لئے میں یہاں آپ کے پاس آ گیا ہوں۔

سب سے پہلے حضور نے جسمانی صفائی پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ بعض بچے جسم کی صفائی نہیں رکھتے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر نزلہ زکام کی شکایت رہتی ہے اور والدین بچپن میں اس کی پرواہ نہیں کرتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بچوں کے ناک بہتے رہتے ہیں اور ان کو گندہ رہنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔

حضور نے فرمایا ہم ہمیشہ بچوں کو وعظ و نصیحت کرتے رہتے ہیں کہ صاف رہا کرو۔ دن میں کم از کم پانچ دفعہ وضو کرو۔ جو حصے ننگے رہتے ہیں ان کو خصوصیت سے اچھی طرح دھویا جائے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صفائی پر زور دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ تم خلال کرو تاکہ بچاؤ ہو اور اگر ہو سکے تو کھانے کے بعد منہ اور دانتوں کو صاف کرو۔ اس کا جہاں جسمانی فائدہ ہے وہاں معاشرتی فائدہ بھی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ آپ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بچے ہیں آپ نے ساری دنیا کو اپنے سینوں سے لگانا ہے اور پیار و محبت سے دنیا کے دلوں کو جیتنا ہے اور پیار کا تقاضا یہ ہے کہ ہم لوگوں کے قریب جائیں اور ان کو اپنے سینے سے لگائیں۔ اگر ہم کسی عیسائی یا دہریہ کے پاس جائیں اور [illegible] ظاہری طور پر صاف ستھرا ہو اور ہمارے منہ سے بو آتی ہو۔ تو ہم اس کو کیسے اپنی طرف کھینچ سکیں گے۔

حضور نے فرمایا۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کا مقصد یہ تھا کہ ایک نسل کی صحیح تربیت کی جائے تربیت کا سلسلہ قیامت تک کے لئے تھا۔ ایک وقت کے بعد مسلمان اس بنیادی اصول کو بھول گئے۔ اس بنیادی اصول کے بھولنے کی وجہ سے آئندہ نسلیں آہستہ آہستہ کمزور ہوتی چلی گئیں۔ اور نیکی کی بنیاد کمزور ہوگئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دنیوی طور پر بھی کمزور ہوگئے۔ کیونکہ مسلمان کے لئے ترقی تو [illegible] دنیا اس وقت دے گی۔ جب خدا کی رضا حاصل کریں گے۔ بالآخر حضور نے فرمایا کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بچے ہیں۔ آپ کو کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ عملی نمونہ کے لحاظ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذریت طیبہ بن جائیں۔

حضور کا یہ پر از محبت خطاب ۱۲-۴۰ بجے تک جاری رہا۔ اختتام پر حضور نے دعا فرمائی اور پھر واپس تشریف لے گئے۔

تقسیم انعامات کی تقریب

حضور کے تشریف لے جانے کے بعد زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب سابق

(باقی [illegible] پر)

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کیلئے جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں انکے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس نو ماہ سولہ روپے۔ تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

بزرگانِ سلف

حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام موسیٰ کاظمؒ شیعوں کے ساتویں امام تھے ان کے والد ماجد حضرت امام جعفر صادق تھے ان کی والدہ محترمہ کا نام حمیدہ خاتون تھا جو اندلس کی رہنے والی تھیں۔ آپ بہت عابد اور سخی تھے۔

ولادت حضرت امام موسیٰ کاظم ۷ صفر ۱۲۸ ہجری مطابق ۷۴۵ء بروز شنبہ بمقام ابواء جو مابین مکہ و مدینہ ہے پیدا ہوئے

نام نامی آپ کا نام حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نسبت سے موسیٰ رکھا گیا۔
لقب:۔ کاظم مشہور ترین ہے آپ ہمیشہ منافقینؓ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے اور غصہ کو پی جاتے تھے یعنی "والکاظمین الغیظ" مومنوں کی صفت عظیم سے متصف تھے۔ خوش خلقی اور احسان آپ کا شیوہ تھا۔
کنیت۔ ابوالحسن، ابو ابراہیم ابوعلی ابوعبداللہ تھی۔

آپ کے عہد میں مسلمانوں کے بادشاہ عرب مروان، اور سفاح، منصور، مہدی، ہادی اور ہارون رشید تھے۔ آپ بعہد مروان ۱۲۸ ہجری کو پیدا ہوئے اور بعہد ہارون رشید ۱۸۳ ہجری کو وفات پائی۔

آپ کے بڑے بزرگ اسمٰعیل تھے جن کی طرف اسمٰعیلیہ فرقہ منسوب ہے ان کا انتقال اپنے والد محترم حضرت امام جعفر صادقؒ کی زندگی میں ہوا تھا۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ سے حضرت امام موسیٰ کاظم کی ملاقات رہتی تھی۔

خصائص و اخلاق حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ خدا رسیدہ اور ولی اللہ تھے جب آپ نماز پڑھتے تو غیر معمولی طور پر رقت طاری ہو جاتی تھی، مجمع میں خاموش رہتے جب کوئی سوال کرتا تو احسن رنگ میں جواب دیتے۔ قرآن مجید نہایت دلکش آواز اور رقت سے پڑھتے تھے۔ آپ کی تصنیف مسند امام موسیٰ کاظم مشہور ہے۔ ہمیشہ دشمنوں پہ احسان فرماتے اور ہر ایک سے کشادہ پیشانی اور سخاوت سے پیش آتے

آپ اللہ تعالیٰ کے پیارے اور مخلوق خدا کو ہمیشہ صراط مستقیم کی ہدایت کرتے اور خدا رسیدہ تھے اس لئے آپ سے بے شمار کرامات صادر ہوئیں۔ سلطنت عباسیہ کے شاہان عموماً سادات حضرات کے مخالف رہے کیونکہ ان کو خوف تھا لوگ ان کی عزت و تکریم اور اقتدار کرنا اپنا جزو ایمان سمجھتے تھے۔ شاہان سلطنت عباسیہ کو ڈر تھا کہ یہ ہمارے خلاف علم بغاوت بلند نہ کر دیں اس لئے ان پر کڑی نگرانی رکھتے بلکہ عموماً ان کی طرف سے دکھوں تکلیفوں اور قید و بند کا شکار رہتے۔ مگر یہ روحانی بندے تھے ان کو دنیاوی بادشاہتوں سے کوئی تعلق نہ تھا۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ کا ایک ایمان افروز نشان بیان فرماتے ہیں کہ:۔

"خدا جب کسی کام کو کرانا ہی چاہتا ہے تو گردن سے پکڑ کر بھی کرا دیتا ہے اس کے منوانے کے عجیب عجیب رنگ ہیں۔ چنانچہ ایک مسلمان بادشاہ کا ذکر ہے کہ اس نے امام موسیٰ رضا کو کسی وجہ سے قید کر دیا ہوا تھا خدا کی قدرت ایک رات بادشاہ نے اپنے وزیر اعظم کو نصف رات کے وقت بلوایا اور نہایت سخت تاکید کی کہ جس حالت میں ہو اسی حالت میں آجاؤ حتیٰ کہ لباس بدلنا بھی تم پر حرام ہے وزیر حکم پاتے ہی ننگے سر ننگے بدن فوراً حاضر ہوئے اور اس جلدی اور گھبراہٹ کا باعث دریافت کیا۔ بادشاہ نے اپنا ایک خواب بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک حبشی آیا اور اس نے گنڈاسے کی قسم کے ایک ہتھیار سے مجھے ڈرایا اور دھمکایا ہے اس کی شکل نہایت پر ہیبت اور خوفناک ہے۔ اس نے مجھے کہا ہے کہ امام موسیٰ کو ابھی چھوڑ دو ورنہ میں تمہیں ہلاک کر دوں گا۔ اور اسے ایک ہزار اشرفی دے کر جہاں اس کا جی چاہے رہنے کی اجازت دو۔ سو ابھی جاؤ اور امام موسیٰ رضا کو قید سے رہا کر دو۔ چنانچہ وزیر اعظم قید خانہ میں گئے اور قبل اس کے کہ وہ اپنا عندیہ ظاہر کرتے امام موسیٰ رضا بولے کہ پہلے میرا خواب سن لو۔ چنانچہ انہوں نے اپنا خواب ذیل بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے کہ تم آج ہی قبل اس کے کہ صبح ہو قید سے رہا کئے جاؤ گے۔ غرض یہ ہیں خدا تعالیٰ کے اقتدار کے نشانات"

(ملفوظات جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷، الحکم ۲۲ مارچ ۱۹۰۸ء)

وفات حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۵ رجب ۱۸۳ ہجری کو بعمر ۵۵ سال وفات پائی۔ آپ کی مختلف بیویوں سے ۱۹ پسر اور ۱۸ دختران تھیں۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

(عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ)

امانت تحریکِ جدید کی اہمیت

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ یہ چندہ میں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت
احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے

دوائی ناگ کیسر (بچوں کی چونڈی)
سبز دستوں۔ ہاضمہ کی خرابی۔ بخار اور دودھ
ہضم نہ ہونے کا شرطیہ علاج ہے۔
قیمت فی تولہ پچاس پیسے
تیار کردہ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

(قسط نمبر ۳)

واقفین وقف عارضی کی فہرست

۶۷

۳۳۸۲ - مکرم محمد بشیر صاحب چغتائی ۔ گوجرانوالہ
۳۳۸۳ - " چوہدری علی احمد صاحب انور ۔ کراچی
۳۳۸۴ - " بشیر احمد صاحب ۔ گوٹھ عبد الحمید ۔ ضلع نواب شاہ
۳۳۸۵ - " میر ظفر اقبال صاحب ربوہ
۳۳۸۶ - " بدر الدین صاحب ربوہ
۳۳۸۷ - " چوہدری علی احمد صاحب ۔ چک ۱۸ بہوڑو ۔ ضلع شیخوپورہ
۳۳۸۸ - " محمد شفیع صاحب ۔ کوٹ دیال داس ۔ ضلع شیخوپورہ
۳۳۸۹ - " مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری ۔ گولبازار ۔ ربوہ ضلع جھنگ
۳۳۹۰ - " ماسٹر عبد الجلیل صاحب ۔ جاگیر ۔ ضلع ہزارہ
۳۳۹۱ - " رحمت علی صاحب چک ۱۵۱ ۔ ضلع مظفر پارکر
۳۳۹۲ - " چوہدری محمد شفیع صاحب گھو گھٹی ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۹۳ - " نذیر احمد صاحب ۔ گھو گھٹی ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۹۴ - " مبارک احمد صاحب ۔ کوٹ مولا بخش ۔ ضلع نواب شاہ
۳۳۹۵ - " خلیل احمد صاحب ۔ سیالکوٹ شہر
۳۳۹۶ - " میاں نذیر احمد صاحب بٹ ۔ کوٹ گوندل ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۹۷ - " غلام نبی صاحب گھیوہ باجوہ ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۹۸ - " نصیب احمد صاحب چک ۱۸ بہوڑو ۔ ضلع شیخوپورہ
۳۳۹۹ - " ناصر احمد صاحب چک ۱۸ بہوڑو ۔ ضلع شیخوپورہ
۳۴۰۰ - " چوہدری غلام فرید صاحب ۔ چک ۳۳ دھاروال ۔ ضلع شیخوپورہ
۳۴۰۱ - " غلام رسول صاحب گکھووال چک ۲۷۶ ر ب ۔ ضلع لائلپور
۳۴۰۲ - " ملک عبد الستار صاحب ٹھٹھہ تاجیانی ۔ ضلع شیخوپورہ
۳۴۰۳ - " مکرم چوہدری علی احمد صاحب ۔ چک ۲۱۹ / R.B ۔ گنڈا سنگھ والا ضلع لائلپور
۳۴۰۴ - " محمد اعظم صاحب میانی نانول ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۴۰۵ - " مہر دین صاحب میانی نانول ضلع سیالکوٹ
۳۴۰۶ - " چوہدری محمد منیر صاحب گھٹیالیاں ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۴۰۷ - " غلام نبی صاحب ۔ منڈیکے بیریاں ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۴۰۸ - " چوہدری عمر دین صاحب چک ۳۸۹ / ٹی ڈی اے ۔ ضلع مظفر گڑھ
۳۴۰۹ - " چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۹۲ امرادہ ضلع بہاولپور
۳۴۱۰ - " غلام رسول صاحب ۔ صابو بھڈیار ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۴۱۱ - " چوہدری فیض احمد صاحب صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ
۳۴۱۲ - " رشید احمد صاحب ۔ بھڈال ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۴۱۳ - " مسعود احمد صاحب بھڈال ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۴۱۴ - " چوہدری محمد حنیف صاحب چک ۵۶۳ گ ب ۔ ضلع لائلپور
۳۴۱۵ - " چوہدری فضل قادر صاحب چک ۱۸ بہوڑو ضلع شیخوپورہ
۳۴۱۶ - " میاں غلام محمد صاحب زرگری گوگیرہ ۔ ضلع ساہیوال
۳۴۱۷ - " بشیر محمد صاحب ربوہ ۔ ضلع جھنگ
۳۴۱۸ - " ابو احمد محمد خان کوٹ قیصرانی ۔ ضلع ڈیرہ غازیخان
۳۴۱۹ - " محمد رفیق صاحب بھٹی ۔ کوٹ نیناں ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۴۲۰ - " محمد یوسف صاحب گھو گھٹی ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۴۲۱ - " مولوی محمد علی صاحب ۔ ماڑی بھنڈراں ۔ ضلع گوجرانوالہ
۳۴۲۲ - " رشید احمد صاحب ۔ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ
۳۴۲۳ - مکرمہ نور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ایوب خان صاحب ککلیانی ضلع شیخوپورہ
۳۴۲۴ - مکرم محمد رفیق صاحب ثاقب ۔ مانگٹ اونچے ۔ ضلع گوجرانوالہ
۳۴۲۵ - " محمد اقبال صاحب ربوہ
۳۴۲۶ - " فضل محمد صاحب گوجر ۔ چک ۲۷۵ کرتارپور ۔ ضلع لائلپور
۳۴۲۷ - " فضل عمر صاحب گوجر ۔ چک ۲۷۵ کرتارپور ضلع لائلپور
۳۴۲۸ - " مرزا خدا بخش صاحب ۔ پیر سہراوہ ۔ ضلع مظفر پارکر

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے حصہ لینے والے مخلصین

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جن مخلصین نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد بابرکت کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے چندہ ادا فرمایا ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ۔ دیگر مخلصین بھی سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے مبارک ارشاد کی تعمیل میں حصہ لیکر عند اللہ ماجور ہوں ۔

۳۱ -	جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبد الرحمان صاحب محاسب ۱۳	۲۲۰
۳۲ -	ظفر کریم صاحب کارپوریشن کراچی	۱۰۰
۳۳ -	مکرم ڈاکٹر عبد الغنی صاحب کراچی	۱۰
۳۴ -	" محترمہ بیگم صاحبہ مولانا عبد المالک خان صاحب کراچی	۱۰
۳۵ -	" نذیر احمد صاحب شعور "	۵۰
۳۶ -	محترمہ والدہ صاحبہ مبارکہ بیگم صاحبہ "	۱۰
۳۷ -	مکرم جی ایم وان پٹیل صاحب "	۱۰
۳۸ -	" چوہدری شیر محمد صاحب آف ٹیم کرٹ دارالنصر ربوہ	۱۳
۳۹ -	" محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب منانڈو کوٹ ضلع تھرپارکر	۵
۴۰ -	لجنہ اماء اللہ چک ۲۷۶ کا چیلو ضلع تھرپارکر	۱۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

اعلان امتحان لجنہ اماء اللہ زیر انتظام شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۱۷ نومبر بروز اتوار ۱۹۶۸ء کو معیار دوم کا کشتی نوح اور دسویں سپارے کا باترجمہ امتحان ہوگا ۔

معیار اوّل کے لئے سورۃ بقرہ کا آٹھواں اور نواں رکوع از تفسیر کبیر صفحہ ۵۷۴ تا ۵۹۴ اور کشتی نوح شامل نصاب ہوگی ۔

نوٹ :- اس امتحان کے پرچے بھجوائے جا چکے ہیں ۔ لجنات امتحان دلا کر حل بھجوا دیں

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا نومبر کا شمارہ ۵ تاریخ کو حوالہ ڈاک کر دیا گیا ہے ۔ محکمہ ڈاک کی تازہ ہدایات کے مطابق اس ماہ پرچہ اس ترتیب کے ساتھ بھیجا گیا ہے کہ جس ڈاک خانہ یا شہر میں ۵ سے زیادہ پرچے جاتے ہیں ان سب کو ایک ہی بنڈل میں باندھ کر متعلقہ پوسٹ ماسٹر صاحب کے نام برائے تقسیم روانہ کئے گئے ہیں ۔ تاکہ پرچہ ضائع نہ ہو ۔

اگر پھر بھی کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو متعلقہ ڈاک خانہ سے دریافت فرما کر دفتر ہذا کو اطلاع دیں ۔ پرچہ انشاء اللہ دوبارہ بھجوا دیا جائیگا ۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

درخواست ہائے دعا

۱ - عزیزم فیض محمد سکوٹر کے حادثہ میں زخمی ہو گئے تھے ۔ اب ٹانگ اور بازو کی حالت ٹھیک ہے ۔ لیکن کمزوری بے حد ہے ۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کے لئے عرض ہے ۔
(میاں خیر محمد نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان)

۲ - مکرم چوہدری یوسف علی صاحب سابق برانچ انسپکٹر عرصہ سے بیمار ہیں ۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کے لئے دعا کریں ۔ (محمد اسلم باجوہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی سرگودہا)

۳ - میری خالہ محترمہ (والدہ برادرم محمد شریف صاحب) گڑھی گلہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ میں سخت بیمار ہیں ۔ تین ماہ ہوئے کہ ان پر فالج کا حملہ ہوا تھا ۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں ۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق کامل شفا عطا کرے اور لمبی زندگی دے ۔ آمین

۴ - برادرم چوہدری داؤد احمد صاحب حنیف مبلغ گیمبیا (افریقہ) کے چھوٹے بھائی مکرم رشید احمد صاحب بیاروی گزشتہ چھ ماہ سے بیمار ہیں ۔ انہیں دل کی تکلیف ہے ۔ ان کی صحت کے لئے بھی درخواست دعا ہے ۔

([illegible])

ربوہ میں نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ کا آغاز

(بقیہ صفحہ اوّل)

قومی پرچم اور شرکت کرنے والی نامور ٹیموں کے اپنے اپنے پرچموں سے مزین اور باسکٹ بال کے کھلاڑیوں اور شائقین سے پُر تھے) تشریف لاتے۔ جملہ حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر آپ کو خوش آمدید کہا۔ شرکت کرنے والی ٹیمیں بھی ایک خاص ترتیب کے ساتھ کورٹس کے درمیان صف بستہ ایستادہ تھیں۔

نیشنل چیمپئن شپ کا افتتاح

محترم کمشنر صاحب کے صدر جگہ پر تشریف فرما ہونے کے بعد نیشنل چیمپئن شپ کی افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعدہٗ گزشتہ سال کی نیشنل چیمپئن ٹیم پاکستان ویسٹرن ریلوے کے کپتان سید جاوید حسن نے آگے آکر شرکت کرنے والی جملہ ٹیموں اور ان کے کھلاڑیوں کی طرف سے باسکٹ بال کے قواعد اور اس کی شاندار روایات کا پورا پورا احترام کرنے کا حلف اٹھایا۔ بعد ازاں آرگنائزنگ سکرٹری پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب آف تی۔ آئی کالج ربوہ کی درخواست پر محترم کمشنر صاحب نے بلند آواز سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بعد فرمایا "میں پندرھویں نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ کے افتتاح کا اعلان کرتا ہوں"

آپ کے اس اعلان کے ساتھ ہی رنگ برنگ کے کثیر التعداد غبارے فضا میں چھوڑے گئے۔ اور ساتھ ہی پندرھویں نیشنل چیمپئن شپ کی رعایت سے یکے بعد دیگرے پندرہ پٹاخے چلائے گئے۔ جونہی غبارے فضا میں بلند ہوئے اور پٹاخے چلے افتتاحی میچ کی دونوں نامور ٹیمیں یعنی پاکستان آرمی اور پاکستان ایر فورس میدان میں نکل کر صف بستہ ایستادہ ہو گئیں۔ آرگنائزنگ سیکرٹری نے محترم کمشنر صاحب سے فرداً فرداً ان کا تعارف کرایا۔ تعارف کے بعد جونہی کمشنر صاحب کورٹس سے صدر جگہ پر واپس تشریف لائے ریفری کی وسل فضا میں گونجی اور افتتاحی میچ کا آغاز ہوا۔

شاندار افتتاحی میچ

ملک کی دو مایہ ناز اور نامور ٹیمیں ایک دوسرے کے مقابل تھیں دونوں ہی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کر کے شائقین سے خوب داد حاصل کی۔ شروع ہی سے آرمی کا پلہ بھاری تھا۔ تاہم ہاف ٹائم تک دونوں کا سکور علی الترتیب ۳۰ اور ۲۲ تھا۔ ہاف ٹائم کے بعد ایر فورس نے نسبتاً زیادہ سرگرمی اور جذبہ و جوش کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے بالادست حریف کا خوب جان توڑ مقابلہ کیا اور دونوں طرف سے بڑی تیزی کے ساتھ پوائنٹ سکور ہونے لگے اور ایک موقع تو ایسا بھی آیا کہ دونوں کے سکور کا باہمی فرق بہت تھوڑا بلکہ برائے نام رہ گیا اور یہ محسوس ہونے لگا کہ شاید ایر فورس ایک دو پوائنٹس سے بازی لے جائے لیکن آرمی کے جوانوں نے جو پہلے ہی بہت جوش میں تھے ان کی پیش نہ جانے دی اور بالآخر ۵۳ کے مقابلہ میں ۵۶ پوائنٹس سے یہ میچ جیت ہی لیا۔ آرمی کے گل اور ایر فورس کے بشیر نے بہت بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور ان کا انفرادی سکور علی الترتیب ۱۸ اور ۳۲ رہا اور یہی دونوں ٹیموں کا سب سے زیادہ انفرادی سکور تھا۔

دیگر جان توڑ مقابلے

افتتاحی میچ اور نمازوں کے وقفہ کے بعد ملک کی نامور ٹیموں کے درمیان تین اور جان توڑ مقابلے ہوئے۔ جن کا سلسلہ بجلی کی روشنی میں رات کے دس بجے تک جاری رہا۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف فرما کر یہ مقابلے دیکھے۔ یہ مقابلے پاکستان ویسٹرن ریلوے اور ویسٹ پاکستان پولیس کے مابین راولپنڈی ڈویژن اور سرگودھا ڈویژن کے مابین نیز کراچی اور لاہور ڈویژن کے مابین ہوئے ان میں پاکستان ویسٹرن ریلوے سرگودھا ڈویژن اور لاہور ڈویژن اپنے اپنے مد مقابل سے زائد پوائنٹس سکور کر کے کامیابی حاصل کی ان میچوں کا تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے :-

(۱) ریلوے (۸۲) بالمقابل پولیس (۵۹)
محمد خان ۳۳ —— ریاض ۱۵

(۲) سرگودھا (۵۵) بالمقابل راولپنڈی (۴۰)
شاہد سعدی ۱۶ —— ممن ۸

(۳) لاہور (۶۸) بالمقابل کراچی (۵۶)
آغا ارشاد ۲۰ —— سٹینلے پال ۲۷

شرکت کرنیوالی ٹیمیں

اس پندرھویں نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ میں جو پہلی بار سرگودھا ڈویژن امیچور باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ہو رہی ہے ملک کی دس نامور اور نمائندہ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ان میں پاکستان ویسٹرن ریلوے پاکستان ایئر فورس، ویسٹ پاکستان پولیس، پاکستان آرمی، ایسٹ پاکستان سپورٹس فیڈریشن، کراچی امیچور باسکٹ بال ایسوسی ایشن، پشاور ڈویژن لاہور ڈویژن، راولپنڈی ڈویژن اور سرگودھا ڈویژن شامل ہیں۔

قومی اور ملکی بنیادوں پر منعقد ہونے والے یہ مقابلے ۱۷ نومبر تک جاری رہیں گے۔ اس موقع پر باسکٹ بال کے سر برآوردہ حضرات اور متعدد انٹرنیشنل ریفریز ربوہ تشریف لائے ہوئے ہیں۔ ان میں قومی ٹیم کی سلیکشن کمیٹی کے ارکان جناب زاہد مرزا سیکرٹری پاکستان امیچور باسکٹ بال فیڈریشن، پاکستان آرمی کے میجر عبد الواحد صاحب قریشی پاکستان ایئر فورس کے فلائٹ لیفٹننٹ اکبر چوہدری اور نیشنل کوچ و ٹیکنیکل ایڈوائزر جناب مبارک علی خان صاحب بھی شامل ہیں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

(بقیہ صفحہ اوّل)

صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ عزیزم نعیم احمد طارق ننکانہ صاحب نے کلامِ محمود رضی اللہ عنہ سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اور اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے علمی اور ورزشی مقابلوں میں اوّل دوم اور سوم انعام حاصل کرنے والے بچوں میں انعام تقسیم فرمائے۔ تقسیم انعامات کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے اطفال الاحمدیہ سے نصف گھنٹہ تک پُر از نصائح خطاب فرمایا۔ آپ کی تقریر الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اپنی تقریر کے اختتام پر آپ نے لمبی اجتماعی دعا کروائی اور سالانہ اجتماع اطفال بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

اطفال کو رخصت کرنے سے پیشتر مہتمم صاحب اطفال مکرم محترم رفیق احمد صاحب ثاقب نے اطفال کو بعض قیمتی ہدایات دیں اور خدام الاحمدیہ کے اجتماع کی اختتامی تقریب میں شرکت کرنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ ساڑھے تین بجے شام تمام اطفال اس تقریب میں شامل ہوئے اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر دلپذیر سے مستفید ہوئے۔

منصفین حضرات

اطفال کے اجتماع میں علمی مقابلوں میں منصفی کے فرائض ادا کرنے والے احباب کے نام یہ ہیں :-

۱۔ محترم نسیم سیفی صاحب نائب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ۔
۲۔ محترم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ۔
۳۔ محترم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر سابق مبلغ ماریشس و افریقہ۔
۴۔ محترم مختار احمد صاحب ہاشمی نظارت خدمت درویشاں ربوہ۔
۵۔ محترم سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ ربوہ۔

منتظمین اجتماع

اجتماع کے جملہ انتظامات کو باحسن طریق پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے محترم صاحب اطفال کے ساتھ مندرجہ ذیل دوستوں نے بطور منتظمین کام کیا اور اجتماع کے پروگرام کو کامیابی سے چلانے کے لئے پورا پورا تعاون فرمایا فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی منتظم علمی مقابلے۔
۲۔ مکرم فضل الٰہی صاحب بشیر منتظم عمومی
۳۔ مکرم سید عزیز احمد صاحب منتظم عمومی
۴۔ مکرم ملک محمد اکرم صاحب منتظم بیرون
۵۔ مکرم ماسٹر محمد اعظم صاحب منتظم مقام اجتماع
۶۔ مکرم ماسٹر عبد المجید صاحب منتظم نمائش
۷۔ مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب منتظم دفتر
۸۔ مکرم محمد احمد صاحب نور منتظم ورزشی مقابلے۔
۹۔ مکرم حمید احمد صاحب خالد منتظم طعام
۱۰۔ مکرم خواجہ عبد المومن صاحب منتظم نظم و ضبط۔

محمد اسلم قریشی شاہد
منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah